سوال

(95) عیدین میں نماز وخطبہ ختم ہونے کے بعد دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیدین میں نماز وخطبہ ختم ہونے کے بعد امام کا معہ مقتدی دعا مانگنا یا مقتدیوں کا فرداً فرداً، الگ الگ دعا مانگنے کا حکم ہے یا دعا مانگنے کی مطلق ممانعت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدین میں بوقت خاص دعا کا ذکر میرے ناقص علم میں نہیں ہاں عام طور پر دعا کا حکم اور ثبوت ملتا ہے۔ میری سمجھ سے یہ امر باہر ہے کہ ایسے امر کی بابت اتنی کرید کیوں کی جاتی ہے؟

شرفیہ

اصل بات یہ ہے کہ حدیث نبوی ہے:

الدعاء ھو العبادة الحدیث رواہ احمد والترمذی وابوداؤد النسائی وابن ماجۃ وغیرہ وصححہ الترمذی وفی ادب المفرد قال ﷺ الدعاء مخ العبادة رواة الترمذی وفی ادب المفرد للبخاری بلفظ اشرف العبادة الدعاء انتھی۔ (تنقیح الرواة ص ٦٦، ج ٢)

نماز کے بعد وقت مبارک اور قبولیت دعا کا ہے۔ اس لیے شیطان ایسے لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ تاکہ وسوسوں میں مبتلا ہو کر یہ دعا مانگنے سے محروم ہو جائیں اس لیے ایسے لوگ بیچارے مجبور ہیں یہ کرید میں رہتے ہیں اور شیطان کا مقصد پورا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ شیطانی وساوس سے سب کو محفوظ رکھے اور ایسے لوگوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔ آمین (فتاویٰ ثنائیہ جلد اوّل ص ٥٧٨)

توضیح الکلام

عیدین میں دعا کا ذکر ام عطیہ کی روایت سے صحیحین میں موجود ہے۔ عن ام عطیة قالت امرنا ان نخرج الحیض یوم العیدین وذوات الخذور فیشھدن جماعة المسلمین ودعوتھم وتعتزل الحیض عن مصلاھن الخ مشکوٰۃ شریف ص ١٢٥۔ اس حدیث میں مذکورہ دعا کا ذکر ہے ورنہ اور کوئی دعا نہیں جس دعا میں حیض والی عورت کو شمولیت کا حکم ہو۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم

بالصواب وعندہ علم الکتاب۔ سعیدی

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 179

محدث فتویٰ